آنحضرتؐ اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وتوکل ووفا اور عشق الٰہی میں سب انبیاء سے بڑھ کر تھے

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا

اے پیارے خدا! ہمارے اس پیارے نبیؐ پر وہ درود بھیج جو ابتداء دنیا سے کسی نبی پر نہ بھیجا گیا ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 دسمبر 2015ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو حسب معمول ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں حضرت مسیح موعود پر مخالفین کی طرف سے کئے گئے ایک اعتراض اور الزام کو پیش فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کی شان کے بارے میں جو کچھ اپنی تحریرات میں فرمایا ہے آج اس میں سے چند حوالہ جات پیش کروں گا۔ حضرت مسیح موعود نے آغاز میں جو تصانیف لکھیں اور جو کتب آخر پر تحریر فرمائیں اور اس درمیانی عرصہ میں بھی جو کچھ تصنیف فرمایا ان سب میں آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ مقام اور علوشان کا تذکرہ فرمایا اور خود کو بار بار آنحضرت ﷺ کا غلام اور خادم کہا ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی کتب سے بعض منتخب حوالہ جات پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ’’غرض وحی الٰہی ایک ایسا آئینہ ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ کی صفات کمالیہ کا چہرہ حسب صفائی باطن نبی منزل علیه کے نظر آتا ہے اور چونکہ آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیا وصدق وصفا وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل واعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفا تھے۔ اس لئے خدائے جلشانہٗ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ ودل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ ودل سے فراخ تر وپاک تر ومعصوم تر وروشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل وارفع ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کیلئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔‘‘

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ’’وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔‘‘

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا یہ اقتباس پیش فرمایا۔ ’’پھر جب ہمارے بزرگ نبی ﷺ دنیا میں ظاہر ہوئے تو ایک انقلاب عظیم دنیا میں آیا اور تھوڑے ہی دنوں میں وہ جزیرہ عرب جو بجز بت پرستی کے اور کچھ بھی نہیں جانتا تھا ایک سمندر کی طرح خدائی توحید سے بھر گیا...... ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت ﷺ کو جس قدر خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے وہ صرف اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے...... آنحضرت ﷺ کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں کہ ایک تو کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں...... اور رجوع خلائق اور قبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج کم سے کم بیس کروڑ ہر طبقہ کے مسلمان آپؐ کی غلامی میں کمربستہ کھڑے ہیں۔ اور جب سے خدا نے آپؐ کو پیدا کیا ہے بڑے بڑے زبردست بادشاہ جو ایک دنیا کو فتح کرنے والے تھے۔ آپؐ کے قدموں پر ادنیٰ غلاموں کی طرح گرے رہے ہیں۔‘‘

حضور انور نے فرمایا کہ ان تحریرات سے یہی پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود ساری زندگی آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیسی عقیدت ومحبت رکھتے تھے اور ہمیشہ درود وسلام آنحضرت ﷺ پر بھیجتے رہے۔ شروع کی تحریرات اور آخری تحریرات میں بھی آپؐ کی غلامی پر ہی فخر کیا۔ اور آپ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے مقام کا صحیح ادراک پایا اور اس کا ذکر فرمایا۔ آج دنیا نے اگر آنحضرت ﷺ کے مقام کا صحیح ادراک پانا ہے تو وہ آپ کی تعلیمات وتحریرات سے ہی پاسکتی ہے۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب احمدیوں کو بھی اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے ارشادات وتحریرات کو پڑھنے، سننے اور سمجھنے والے ہوں۔ اور ان کے ذریعہ آنحضرت ﷺ کے مقام کا ادراک پانے والے ہوں۔ آمین